



## سوال

(289) نیک لوگوں کی صحبت ترک کرنے کے بارے میں والدین کی۔۔۔۔۔

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر میرے والدین مجھے یہ حکم دے کہ میں اپنے لچھے دوستوں اور نیک ساتھیوں کو چھوڑ دوں اور عمرہ ادا کرنے کے لیے ان کے ساتھ سفر نہ کروں! حالانکہ مجھے یہ علم ہے کہ میں شرعی احکام کی پابندی کے راستہ پر چل رہا ہوں تو کیا اس حالت میں والدین کی اطاعت مجھ پر واجب ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کاموں میں جن میں آپ کا نقصان ہوتا ہو والدین کی اطاعت واجب نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((انام الطاعة فی المعروف)) (صحیح البخاری اخبار الاحاد باب ماجاء فی اجازة خبر الواحد۔۔۔ الخ: ح: و صحیح مسلم الامارۃ باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیۃ۔۔۔ الخ: ح: ۱۸۴-)

”اطاعت صرف نیکی کے کام میں ہے۔“

نیز آپ ﷺ کا فرمان ہے:

((لا طاعة لمخلوق فی المعصیۃ الخالق)) (شرح السنۃ للبخاری: ۱- ۴۴/ح: ۲۴۵۵ والبعث الکبیر للطبرانی: ۱۸/۱۷- ح: ۳۸۱)

”خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت (جائز ہی) نہیں ہے۔“

جو آپ کو نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنے سے منع کرے اس کی اطاعت نہ کرو خواہ وہ والدین ہوں یا کوئی اور۔۔۔ اسی طرح برے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کے بارے میں بھی کسی کی اطاعت نہ کرو۔ البتہ اپنے والدین سے بہت شائستگی اور احسن انداز میں بات کریں مثلاً آس طرح کہیں کہ اباجان! بات اس طرح ہے کہ۔ امی جان! یہ لوگ بہت لچھے ہیں میں ان سے استفادہ کرتا ہوں۔ یعنی آپ ان سے شائستگی اور احسن انداز میں گفتگو کریں! درشتی اور سختی سے بات نہ کریں اور اگر وہ آپ کو منع کریں تو آپ انہیں یہ نہ بتائیں کہ آپ نیک لوگوں کی پیروی کرتے ہیں اور ان سے تعلق رکھتے ہیں اور اگر ماں باپ ناپسند کرتے ہوں تو آپ انہیں یہ بھی نہ بتائیں کہ آپ ان کے ساتھ سفر پر جا رہے ہیں۔ آپ ان کی اطاعت صرف نیک کاموں میں کریں۔ اگر ماں باپ آپ کو برے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کا حکم دیں یا شراب نوشی یا سگریٹ نوشی یا زنا یا اس طرح کے دیگر گناہ کے



کاموں کا حکم دین تو نہ ان کی اور نہ کسی اور کی بات مانیں؛ جیسا کہ مذکورہ بالا دونوں حدیثوں سے ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 227

محدث فتویٰ